بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹

اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

یوم انوار

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

نمبر ۲۰۰	۶ رجب ۱۳۹۱ھ، ۲۹ ظہور ۱۳۵۰ ہش، ۲۹ اگست ۱۹۷۱ء	جلد ۶۰/۲۵

Digitized by Khilafat Library Rabwah

158

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۸ ظہور۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تاحال اسلام آباد میں ہی قیام فرما ہیں۔ حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ۔ احباب حضور ایدہ اللہ کی کامل شفایابی اور درازی عمر کے لئے بالالتزام دُعاؤں میں مصروف رہیں۔

ربوہ ۲۸ ظہور۔ کل مسجد مبارک میں نماز جمعہ مکرم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب امیر مقامی کی زیر ہدایت محترم جناب مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے پڑھائی۔ خطبہ جمعہ میں آپ نے آیت کریمہ هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ۔ الآیۃ کی تشریح کرتے ہوئے احباب کو پاکیزگیٔ نفس کی ضرورت و اہمیت کی طرف توجہ دلائی۔ آپ نے پاکیزگیٔ نفس کے دو پہلوؤں پاکیزگیٔ جذبات اور پاکیزگیٔ فکر کے متعلق وضاحت سے بیان فرمایا۔ اور احباب کو یہ خصوصیات اپنے اندر پیدا کرنے کی تلقین کی۔

میرے والد محترم چوہدری عطاء محمد صاحب امیر جماعت احمدیہ جڑانوالہ گذشتہ چند روز سے شدید بیمار ہیں۔ احباب سے ان کی کامل صحت یابی کے لئے درخواست دعا ہے۔

(سمیع اللہ سیال۔ ربوہ)

مکرم مرزا نذیر علی صاحب قادیانی پنشنر صدر انجمن احمدیہ کی ایک آنکھ کا آپریشن میو ہسپتال میں ہوا تھا مگر وہ کامیاب نہیں ہو سکا تھا۔ اب اُن کا آپریشن پھر ہونے والا ہے دوست ان کی شفائے کامل و عاجل کے لئے دُعا کریں۔

ضرورت اساتذہ

تعلیم الاسلام ہائی سکولز (محمد آباد اسٹیٹ اور بشیر آباد اسٹیٹ سندھ) میں ٹرینڈ اساتذہ کی ضرورت ہے تنخواہ کے علاوہ مراعات حسب قاعدہ دی جائیں گی خواہشمند احمدی نوجوان مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق سے درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر بھجوائیں۔

(وکیل الزراعت تحریک جدید ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عبدِ مومن کے تمام اعضاء مرضیاتِ الٰہیہ کے ظہور کیلئے ایک مصفا آئینہ بن جاتے ہیں

متقی کا یہ کام نہیں کہ وہ اُن لوگوں سے مقابلہ کرے جو قرب الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں

"حدیث شریف میں آیا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ عبدِ مومن کے ہاتھ، پاؤں اور آنکھیں وغیرہ ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اعضاء للّٰہی طاعت کے رنگ سے ایسے رنگین ہو جاتے ہیں کہ گویا وہ ایک الٰہی آلہ ہیں۔ جن کے ذریعہ سے وقتاً فوقتاً افعالِ الٰہیہ ظہور پذیر ہوتے ہیں یا ایک مصفا آئینہ ہیں۔ جس میں تمام مرضیاتِ الٰہیہ بصفاءِ تام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں۔ یا یہ کہو کہ اس حالت میں وہ اپنی انسانیت سے بکلّی دست بردار ہو جاتے ہیں۔ جیسے جب انسان بولتا ہے۔ تو اس کے دل میں خیال ہوتا ہے کہ لوگ اُس کی فصاحت اور خوش بیانی اور قادر الکلامی کی تعریف کریں۔ مگر وہ لوگ جو خدا کے بُلائے بولتے ہیں اور ان کی رُوح جب جوش مارتی ہے۔ تب اللہ تعالیٰ ہی کی طرف سے ایک موج اُس پر اثر انداز ہو کر تموّج پیدا کر دیتی ہے اور اپنی آواز اور تکلّم سے وہ نہیں بولتے۔ بلکہ الٰہی حال اور قال اور جوش سے! اور ایسا ہی جب وہ دیکھتے ہیں تو جیسا کہ قاعدہ ہے کہ دیکھنے میں فکر شامل ہے۔ اُن کی رؤیت اپنے دخل سے نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کے نُور سے اور وہ اُن کو ایک ایسی چیز دکھا دیتا ہے جو دوسری پُر غور نظر بھی نہیں دیکھ سکتی۔ جیسے آیا ہے کہ اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ یعنی مومن کی فراست سے بچو کیونکہ تمہاری آورد ہے اور اس کی آمد۔ تمہارا قال ہے اُس کا حال۔ جیسے ایک گھڑی چلتی ہے۔ اس کے پُرزے تو اُسے چلاتے رہیں گے۔ اب میں تم تین بجے کی جگہ سات بجے کا وقت کہہ سکتے ہو۔ مگر گھڑی جو اسی مطلب کے لئے بنائی گئی ہے وہ تو ٹھیک وقت بتلائے گی اور خطا نہ کرے گی۔ پس اگر اُس سے جھگڑو گے تو بجز خفّت کیا لو گے؟ اسی طرح سے یاد رکھو کہ متّقی کا یہ کام نہیں کہ وہ اُن لوگوں سے جھگڑے اور مقابلہ کرے جو قُربِ الٰہی کا درجہ رکھتے ہیں اور دُنیا میں مختلف ناموں سے پکارے جاتے ہیں۔"

(ملفوظات جلد اوّل صفحہ ۱۱۹-۱۲۰)

مجلس نُصرت جہاں کے "آگے بڑھو" پروگرام کے تحت

ہمارے ایک ایکسرے، لیبارٹری ٹیکنیشن بھی گیمبیا پہنچ گئے

گیمبیا سے بذریعہ تار اطلاع موصول ہوئی ہے کہ ہمارے ایکسرے اور لیبارٹری ٹیکنیشن مکرم محمود احمد صاحب انجم بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و عافیت ۲۰ اگست کو گیمبیا کے دارالحکومت باتھرسٹ پہنچ گئے۔ الحمد للہ۔ وہاں یہ اپنا ایکسرے پلانٹ (جو جرمنی سے وہاں پہنچ چکا ہے) سیٹ کر کے جلد کام شروع کریں گے۔ انشاء العزیز

احباب دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں صحت و عافیت سے بہترین رنگ میں اہلِ افریقہ کی بیش از بیش خدمت کی توفیق دے اور وہاں اپنے فرائض کو کماحقہٗ سرانجام دینے میں ان کی نُصرت فرمائے۔ نیز ان ممالک میں اپنے ملک پاکستان کے نام کی سربلندی کا بھی باعث بنائے۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں۔ ربوہ)

(مسعود احمد پبلیشر و ایڈیٹر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی سے شائع کیا)

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۹- ظہور ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلائی تحقیق کا موجودہ دور اور ہماری عظیم ذمہ داری

گزشتہ شماروں میں اس امر کو کسی قدر وضاحت سے بیان کیا جا چکا ہے کہ چاند پر انسان کو پہنچانے اور نظام شمسی کے دوسرے کرّوں تک رسائی حاصل کرنے کے سلسلہ میں روس اور امریکہ کو جو کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں وہ ان اقوام کے لئے خوشی اور فخر کا موجب ہونے کے ساتھ ساتھ لمحۂ فکریہ کی بھی حیثیت رکھتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے یہ کامیابیاں اللہ تعالیٰ سے برگشتہ ہونے کی حالت میں حاصل کی ہیں اور اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کی سورہ رحمٰن میں ان کی ان کامیابیوں کا ذکر کرنے کے بعد خدا تعالیٰ کی طرف رجوع نہ کرنے کی صورت میں انہیں انتہائی ہولناک عذاب سے ڈرایا ہے ایسا عذاب جو ان کی ہستی کو ہی ختم کر کے رکھ دے گا۔ پھر اس امر پر بھی روشنی ڈالی جا چکی ہے کہ خاص خلائی تحقیق کے اس دور میں اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ذریعہ ان اقوام کو تیسری عالمگیر جنگ کی شکل میں آنے والی عالمگیر تباہی سے بھی خبردار فرمایا ہے۔ سورہ رحمٰن میں مذکور انذار اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری پیشگوئیوں کا حضور ایدہ اللہ کے ذریعہ اعادہ اس امر پر دال ہے کہ موعودہ عالمگیر تباہی (جس کے نتیجہ میں علاقے کے علاقے آبادی سے خالی ہو جائیں گے) کا وقت اب قریب سے قریب تر آتا جا رہا ہے۔

آج ہم اس امر پر روشنی ڈالنا چاہتے ہیں کہ خلائی تحقیقات کے موجودہ دور میں دوسرے کرّوں تک رسائی کے سلسلہ میں روس اور امریکہ کی یہ کامیابیاں صرف ان اقوام کے لئے ہی نہیں بلکہ جماعت احمدیہ کے افراد ہونے کی حیثیت میں ہمارے لئے بھی لمحۂ فکریہ کی حیثیت رکھتی ہیں۔ دوسرے کرّوں تک رسائی حاصل کرنے والی اقوام کے لئے تو اُن کی یہ کامیابیاں اس لئے لمحۂ فکریہ کی حیثیت رکھتی ہیں کہ اگر یہ اپنی محیر العقول کامیابیوں پر گھمنڈ کرتے ہوئے نافرمانی اور سرکشی سے باز نہ آئیں اور اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ کامل و مکمل اور اکمل شریعت پر ایمان لا کر عجز و انکسار کی حالت میں اُس کے آستانہ پر نہ جھکیں تو پھر ان کا خدائی عذاب کا مورد ہو کر ایک ہولناک تباہی سے دوچار ہونا یقینی ہے جس کے نتیجہ میں ان کی یہ سب کامیابیاں خاک میں مل کر رہ جائیں گی۔ اور کوئی عجب نہیں کہ وہ صفحۂ ہستی سے ہی نابود ہو جائیں۔ اور ان اقوام کی یہ محیر العقول کامیابیاں ہمارے لئے لمحۂ فکریہ اس لحاظ سے ہیں کہ ان اقوام کو انکار و نافرمانی کی صورت میں آنے والے انتہائی ہولناک عذاب سے خبردار کرنے اور ان تک پیغام حق پہنچا کر انہیں اللہ تعالیٰ کی امان کے نیچے جمع کرنے اور انہیں وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهٖ جَنَّتَانِ کی رو سے دو جنتوں کا وارث بنانے کی ذمہ داری ہمارے کمزور و ناتواں کندھوں پر ڈالی گئی ہے۔

جہاں تک ان اقوام کے انجام کا تعلق ہے سورہ رحمٰن میں مذکور قرآنی انذار نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی انذاری پیشگوئیوں اور خاص اس زمانہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ذریعہ ان کے پُر زور و پُر شوکت اعادہ کی رو سے دو ہی صورتیں ممکن ہو سکتی ہیں۔ ایک یہ کہ یہ اقوام اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ ان نعمتوں کی قدر کرتے ہوئے جن کی مدد سے انہیں خلائی تحقیقات کے سلسلہ میں محیر العقول کامیابیاں نصیب ہوئی ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کر کے اور قبول ہدایت کے بعد اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کر کے آنے والے عذاب سے محفوظ و مامون ہو جائیں دوسرے یہ کہ یہ اقوام نافرمانی اور سرکشی میں مزید ترقی کر کے اور خدائی عذاب کی مورد بن کر اپنی ہستی کو کالعدم کر بیٹھیں۔ ہر دو صورتوں میں ہم پر عائد ہونے والی ذمہ داری جوں کی توں قائم رہتی ہے اس میں سرمو فرق نہیں آتا اور نہ آ سکتا ہے۔ اس لئے کہ قبل از عذاب اللہ تعالیٰ کی طرف رجوع کرنے اور قبول حق کی طرف مائل ہونے کی صورت میں وہ ہم سے مطالبہ کریں گی کہ ہم جوق در جوق ان کے پاس پہنچیں اور ہدایت کی راہیں اُن پر روشن کریں۔ اور اگر وہ اپنی سرکشی اور نافرمانی میں مزید ترقی کر کے عذاب الٰہی کا مورد بنتی ہیں اور ان کی ہستی کالعدم ہو جاتی ہے تو پھر جو لوگ اس ہولناک عذاب سے زندہ بچ رہیں گے وہ بڑے زور کے ساتھ حق کو قبول کرنے کی طرف دوڑیں گے اور ہم سے مطالبہ کریں گے کہ ہم انہیں دین سکھائیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کی امان کے نیچے انہیں جمع کریں۔ ہر دو صورتوں میں ہماری ذمہ داری میں قطعاً کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اسی لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۱۹۶۷ء میں مغربی اقوام کو آنے والے ہولناک ترین عذاب سے خبردار کرنے اور پھر یورپ سے پاکستان واپس تشریف لانے کے بعد احباب جماعت کو اس ضمن میں ان کی عظیم ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی تھی۔ حضور نے یکم ستمبر ۱۹۶۷ء کو خطبہ جمعہ میں فرمایا:۔

"اس وقت انسانیت جس دور سے گزر رہی ہے وہ انسانیت کے لئے بڑا ہی نازک دور ہے۔ یہ ایک حقیقت ہے کہ جب میں موجودہ انسان کے حالات پر غور کرتا ہوں تو میرا چین چھن جاتا ہے اور مجھے بڑی پریشانی لاحق ہو جاتی ہے کیونکہ اس دور میں اگر کسی انسان پر باقی سب انسانوں کو ہلاکت اور تباہی سے بچانے کی ذمہ داری پڑتی ہے تو وہ ہم ہیں۔ اگر ہم اپنی ذمہ داریوں کو پوری طرح ادا نہ کریں تو ایک طرف اللہ تعالیٰ کی ناراضگی مول لینے والے ہوں گے اور دوسری طرف ہم ذمہ دار بن جائیں گے ان قوموں کی ہلاکت کے۔ ...... حقیقت یہ ہے (اور اگر ضرورت محسوس ہوئی تو میں اس حقیقت کو دہراتا چلا جاؤں گا۔ جب تک کہ میں اپنے مقصد کو حاصل نہ کر لوں یا اس دنیا سے گزر نہ جاؤں) کہ ہر احمدی کو دنیا کا رہبر اور قائد اور استاد بننے کی اپنے اندر اہلیت پیدا کرنی پڑے گی اور پیدا کرنی چاہیئے کیونکہ آج بھی دنیا کو اُن سے کہیں زیادہ تعداد میں استادوں اور مبلغین کی ضرورت ہے جو آج ہمارے پاس ہیں۔ لیکن وہ زمانہ آنے والا ہے کہ جب اس ضرورت کو ہماری موجودہ اہلیت کے ساتھ کوئی نسبت ہی نہ رہے گی۔ بلکہ دنیا لاکھوں آدمی مانگے گی دنیا جماعت احمدیہ سے کہے گی کہ ہم سیکھنے کیلئے تیار ہیں تم ہمیں آکر سکھاتے کیوں نہیں؟ میں نے غور بھی کیا میں نے دعائیں بھی کیں اس کے متعلق۔ اور اللہ تعالیٰ نے بڑے زور سے میرے دل میں ڈالا ہے کہ اگلے بیس تیس سال دنیا پر، انسانیت پر اور جماعت پر بڑے نازک ہیں۔ ایک نہایت ہی خطرناک عالمگیر تباہی کی خبر حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ نے الہاماً دی ہے جس کے متعلق یہ بتایا گیا ہے کہ اگر وہ تباہی دنیا پر آ گئی تو دنیا میں علاقہ کے بعد علاقہ ایسا ہو گا کہ جہاں سے زندگی ختم ہو جائے گی۔ ..... اس ہلاکت کے بعد (اگر اس ہلاکت سے قبل یہ اقوام اسلام کی طرف اور اسے پیدا کرنے والے اللہ کی طرف نہ آ گئیں) اسلام بڑی کثرت سے دنیا میں پھیل جائے گا..... تو کل وہ ہم سے مطالبہ کریں گے کہ ہمیں دس ہزار (یا شاید اس سے بھی زیادہ) مبلغ اور استاد چاہئیں جو ہمیں دین اسلام سکھائیں۔ تو میں انہیں کیا جواب دوں گا؟ کیا میں یہ کہوں گا کہ میں نے تمہیں اس ابدی صداقت کی طرف بلایا تو تھا لیکن تمہارے دلوں میں صداقت کو قائم کرنے کے لئے میرے پاس کوئی انسان نہیں ہے۔ اسی لئے میں پریشان رہتا ہوں اور اسی لئے میں چاہتا ہوں کہ ہر احمدی مرد اور ہر احمدی عورت دنیا کا رہبر بننے کی اہلیت اپنے اندر پیدا کر لے ..... تو یہ تڑپ ہے جو میرے دل میں ہے، یہ پریشانی ہے جو لاحق ہے جو بعض دفعہ میری نیند کو بھی حرام کر دیتی ہے۔ میں ہمیشہ دعائیں کرتا رہتا ہوں آپ کے لئے بھی اور اپنے لئے بھی اور ساری دنیا کے لئے بھی۔ اور میں اپنے رب سے کہتا ہوں کہ اے میرے پیارے رب! تو نے ..... آج تک ہمیشہ پیار کی نگاہ مجھ پر رکھی ہے آئندہ بھی ہمیشہ پیار کی نگاہ رکھنا اور مجھے یہ توفیق دینا کہ جماعت کی رہبری اور قیادت کے لئے جو ذمہ داری مجھ پر عائد ہوتی ہے وہ میں اچھی طرح نبھا سکوں تاکہ یہ تیری پیاری جماعت اور میری پیاری جماعت تیرے سامنے شرمندہ نہ ہو۔ خدا کرے کہ ایسا ہی ہو"

(الفضل ۸ راکتوبر ۱۹۶۷ء)

پس خلائی تحقیق کے موجودہ دور میں جب کہ اللہ تعالیٰ کی نافرمان قومیں ستاروں

(باقی ص ۵ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خواجہ غلام فرید صاحبؒ کی عظیم شخصیت

مکرم شیخ نور احمد صاحب منیر سابق مبلغ بلاد عربیہ

(۳)

ترجمہ:- اللہ تعالیٰ کے دروازے کے فقیر غلام فرید سجادہ نشین کی طرف سے حضرت اقدس میرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی طرف۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جو رب الارباب ہے اور اس رسول مقبول پر درود جو یوم الحساب کا شفیع ہے اور اس کی آل اور اصحاب پر اور آپ پر سلام ہو اور ہر ایک پر جو راہِ صواب کی کوشش کرنے والا ہے۔

اما بعد واضح ہو کہ مجھے آپ کی وہ کتاب (انجام آتھم) پہنچی جس میں مباہلہ کی دعوت دی گئی ہے۔ اور اس کا جواب طلب کیا گیا ہے اور اگرچہ میں عدیم الفرصت تھا۔ تاہم میں نے اس کتاب کے ایک جزو کو جو حسنِ خطاب اور طریق عتاب پر مشتمل تھی پڑھا ہے سو ہر ایک سے عجیب تر! آپ کو معلوم ہو کہ میرا مقام ابتداء ہی سے آپ کی تعظیم کرتا ہے تاکہ مجھے ثواب حاصل ہو۔ اور کبھی میری زبان پر بجز تعظیم و تکریم اور رعایتِ آداب کے آپ کے حق میں کوئی کلمہ جاری نہیں ہوا اور اب میں آپ کو مطلع کرتا ہوں کہ میں بلاشبہ آپ کے نیک حال کا معترف ہوں اور میں یقین رکھتا ہوں کہ آپ خدا تعالیٰ کے صالح بندوں میں سے ہیں اور آپ کی سعی عند اللہ قابل شکر ہے جس کا اجر ملے گا۔ اور خدائے بخشندہ بادشاہ کا آپ پر بڑا فضل ہے۔ میرے لئے عاقبت بالخیر کی دعا فرمائیں۔ اور میں آپ کے لئے انجام خیر و خوبی کی دعا کرتا ہوں۔ اگر مجھے طول کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں زیادہ لکھتا اور ہر اس شخص پر سلام ہو جو نیک راہ پر چلا۔ فقط

(۲۷ رجب ۱۳۱۴ھ ہوا از مقام چاچڑاں)

(مہر)

مندرجہ بالا خط کا ایک ایک لفظ اور اندازِ بیان والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار کر رہا ہے جو حضرت خواجہ صاحب کو امام الزمان حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے ساتھ تھی۔ آپ کے اس مکتوب کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی کتاب انجام آتھم کے ضمیمہ صفحہ ۲۶ پر شائع فرما دیا۔ تو اس پر شیخ الحدیث مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی بنفسِ نفیس حضرت خواجہ صاحب کے پاس چاچڑاں شریف پہنچ گئے (مفصل روئداد دیکھیں رسالہ اشاعۃ السنۃ جلد ۱۸ صفحہ ۱۵) اسی طرح مولوی غلام دستگیر صاحب قصوری بھی چاچڑاں شریف پہنچے مولوی عبد الحق صاحب غزنوی و مولوی عبد الجبار صاحب نے بھی حضرت خواجہ صاحبؒ کو مکتوبات تحریر کئے۔ کہ آپ نے مرزا صاحب کو اپنے عربی خط میں "من عباد اللہ الصالحین" کیوں لکھا ہے۔ آپ کو بھی دوسرے علماء کی طرح مرزا صاحب کے خلاف کفر کا فتویٰ دینا چاہیئے (مفصل دیکھیں اشاراتِ فریدی جلد ۳ صفحہ ۱۲۹) لیکن باوجود علماء کے اس احتجاج اور جد و جہد کے حضرت خواجہ صاحبؒ نے ان علماء و مشائخ کی طرف بالکل توجہ نہ کی اور ان کے فتویٰ کفر کو رد کر دیا۔

(۴)

حضرت خواجہ صاحبؒ کے اس خط کے جواب میں بانی احمدیت نے مندرجہ ذیل خط عربی زبان میں تحریر فرمایا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

من عبد اللہ الاحد غلام احمد عافاہ اللہ و اید الی الشیخ الکریم السعید حبی فی اللہ غلام فرید

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اما بعد فاعلم ایہا العزیز الصالح قد بلغنی منک مکتوب فتبخ بعطر الاخلاص والمحبۃ وکتب بانامل الحب والالفۃ جزاک اللہ خیر الجزاء و حفظک اللہ من کل انواع البلاء انی وجدت ریح التقوی فی کلماتک فما اضوع ریاک وما احسن نموذج نفحاتک وقد اخبرنی النبی صلی اللہ علیہ وسلم فی امری۔ واثنی علی احبابی و زمری۔ وقال لا یصدقہ الا الصالح ولا یکذبہ الا الفاسق فبشری لک ببشارۃ المصطفیٰ واھا لک من الرب الاعلیٰ ومن تواضع للہ فقد رفع ومن استکبر فرد ودفع۔ وانی ماذلت منذ رئیت کتبک وانست اخلاقک وادابک ادعو لک فی الحضرۃ۔ واسئل اللہ ان یتوب علیک بانواع الرحمۃ۔ وقد سرنی حسن صفاتک ورزانۃ حصاتک وعلمت انک خلقت من طینۃ الحریۃ واعطیت مکارم السجیۃ۔ واحن الی لقائک بھوی الجنان ان کان قدر الرحمن وقد سمعت بعض خصائص نباھتک ومآثر وجاھتک من مخلصی نور الدین فالآن زاد مکتوبک یقینا علی الیقین۔ وصار الخبر عیانا والظن برھانا فادعو اللہ سبحانہ ان یبقی مجدک وبنیانہ ویحیط علیک رحمہ وغفرانہ وکنت قلت للناس انک لا تلوم عذارک ولا تظھر انکارک فابشرت بان کلمتی قد تمت وان فراستی ما اخطأت ورغبنی خلقک فی ان انور بمرآک واسرّ بلقیاک فارجو ان تسرنی بالمکتوبات حتی تجیء من اللہ وقت الملاقات والآن ارسل الیک مع مکتوبی ھذا ضمیمۃ کتابی ارسلتھا الی احبابی وفیھا ذکرک وذکر مکتوبک وارجو ان تقرأھا ولو کان حرج فی بعض خطوبک والسلام علیک وعلی اعزتک وشعوبک۔ فقط

ویسلم علیک محمد سراج الحق الجمالی النعمانی من قادیان

ضلع گورداسپور

۲۲ شعبان المبارک ۱۳۱۴ھ

ترجمہ بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

خدائے احد کے بندے غلام احمد کی طرف سے اللہ تعالیٰ اس کو عافیت سے رکھے اور اس کی تائید فرمائے۔ الشیخ الکریم السعید حبی فی اللہ حضرت خواجہ غلام فرید صاحب کی طرف۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اما بعد۔ اے مرد صالح آپ کو معلوم ہو کہ آپ کا خط مجھے پہنچا جو محبت اور اخلاص کے عطر سے معطر ہے۔ اور محبت اور الفت کی انگلیوں سے لکھا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے اور ہر قسم کی تکالیف سے آپ کو محفوظ رکھے۔ یقیناً میں نے آپ کے کلمات میں تقویٰ کی خوشبو پائی ہے۔ پس آپ کی خوشبو کیا ہی مہکنے والی ہے اور خوشبو کی معطر لپٹوں کا نمونہ کیا ہی عمدہ ہے اور نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم آپ کو میرے معاملہ میں خبر دے چکے ہیں اور حضور علیہ السلام نے میرے دوستوں اور ساتھیوں کی تعریف کی ہے اور فرمایا کہ نیک ہی اس کی تصدیق کریں گے۔ اور فاسق ہی اس کی تکذیب کریں گے پس حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کی یہ بشارت آپ کو مبارک ہو۔ اور ربِّ اعلیٰ کی طرف سے آپ کو آفرین ہو جس نے اللہ تعالیٰ کے لئے تواضع اختیار کی وہ عزت دیا گیا۔ اور جس نے تکبر کیا وہ رد کیا گیا اور دھتکارا گیا۔ اور جب سے میں نے آپ کا خط دیکھا ہے اور آپ کے اخلاق اور آداب کا علم ہوا ہے میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا رہتا ہوں۔ اور آپ کے لئے اللہ تعالیٰ کی جانب سے ہر قسم کی رحمتوں کو طلب کرتا رہتا ہوں اور آپ کی اچھی صفات اور گرانمایہ فہم نے مجھے بہت مسرور کیا۔ اور میں سمجھ گیا ہوں کہ آپ کی فطرت میں شرافت ہے اور آپ کو پاکیزہ صفات بخشی گئی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ کی مشیت میں ہو تو میری دلی آرزو ہے کہ میں آپ سے ملاقات کروں۔ جس کا میں بے حد دلدادہ ہوں اور مجھے آپ کی نیک شہرت اور وجاہت کی خوبیاں اپنے مخلص مولوی نور الدین سے معلوم ہوئی ہیں۔ پس اب آپ کے خط نے میرے یقین کو اور بھی بڑھا دیا ہے اور سنی ہوئی بات اب مشاہدہ کی صورت پکڑ گئی ہے۔ اور خیال اب مضبوط دلیل بن گیا ہے۔ میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ آپ کی فضیلت اور بزرگی

(باقی صفحہ پر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

میری والدہ مرحومہ

(مکرم غلام احمد صاحب بہاولپور)

میری والدہ ماجدہ حشمت بی بی صاحبہ اہلیہ مولوی رحمت اللہ صاحب منصرم مرحوم سنگرور ریاست جنید مشرقی پنجاب مورخہ ۶ اگست بروز جمعۃ المبارک بوقت ۶½ بجے صبح انتقال فرما گئیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحومہ نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت ۱۹۰۵ء میں (جب حضور سفر دہلی سے واپسی پر بمقام لدھیانہ قیام فرما ہوئے) آپ بیان فرماتی تھیں کہ حضور اقدس دوپہر کے وقت بذریعہ ریل گاڑی لدھیانہ پہنچے تھے اسی شام مغرب کی نماز کے کچھ دیر بعد عاجزہ کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بیعت کرنے کی سعادت نصیب ہوئی۔ حضور اقدس اس وقت پلنگ پر تشریف فرما تھے۔ سر پر رومی ٹوپی اور سفید لباس زیب تن تھا۔ بیعت کے لئے دس بارہ کے قریب عورتیں موجود تھیں۔ حضور اقدس نے بیعت کرنے والی عورتوں سے دریافت فرمایا کہ بیعت کے الفاظ اردو میں کہلائے جاویں یا پنجابی زبان میں۔ اس پر چند عورتوں نے پنجابی زبان کی درخواست کی۔ چنانچہ حضور الفاظ بیعت بولتے جاتے تھے اور ہم عورتیں انہیں اونچی آواز میں دہراتی جاتی تھیں۔ بیعت کے دوران بہت سی عورتیں حضرت اقدس کی زیارت کی غرض سے کمرہ کی کھڑکیوں اور دروازہ میں کھڑی تھیں۔ بیعت اور دعا کے اختتام پر حضور نے عورتوں کی کثرت اور ان کے اشتیاق زیارت کو دیکھ کر ارشاد فرمایا کہ آپ گھبرائیں نہیں میں باہر آجاتا ہوں۔ چنانچہ حضور باہر تشریف لاکر وسط صحن میں کھڑے ہوگئے اور پانچ سات منٹ وہاں کھڑے رہے۔ اس کے بعد حضور اسی کمرہ میں جس میں بیعت ہوئی تھی واپس تشریف لے گئے۔ والدہ مرحومہ بیان فرماتی تھیں کہ اگلے روز صبح کو حضور کی تقریر لدھیانہ میں مجمع عام میں ہوئی یہ تقریر ایک مکان کے آگے کھلی جگہ میں ہوئی۔ ہم عورتوں نے حضور کی تقریر پاس کے ایک مکان کی چھت پر چھرنوں کے پیچھے بیٹھ کر سنی۔

والدہ محترمہ کو یہ بجا فخر تھا کہ آپ نے اس زمانہ کے مامور کی بیعت کی جس کو سید المرسلین خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم نے سلام کہا اور آپ کی زیارت کی۔ آپ صوم وصلوٰۃ کی سختی سے پابند تھیں۔ جب تک صحت نے اجازت دی۔ نفلی روزوں کا اہتمام رکھا۔ صرف گذشتہ رمضان المبارک کے روزے بوجہ بیماری نہ رکھ سکیں روزانہ تلاوت قرآن زندگی کا عام معمول تھا۔ نظر کمزور ہوتے پر بھی تکلیف اٹھا کر دوپہر کی روشنی میں جب تک نظر نے ساتھ دیا روزانہ تلاوت قرآن کریم فرماتی رہیں۔ کثیر تعداد میں بچوں کو قرآن کریم پڑھایا۔ سادہ زندگی اور مسلسل محنت آپ کا شعار تھا۔ اپنا کام خود اپنے ہاتھ سے کرنے کی عادی تھیں۔ فقیروں اور سائلوں کو خالی ہاتھ واپس بھیجنا ناپسند کرتی تھیں۔ آخری ایک ماہ بعارضہ کینسر بیمار رہنے کی وجہ سے کافی تکلیف اٹھائی۔ لیکن کوئی ایسا کلمہ منہ پہ نہ لائیں جس سے بے صبری ظاہر ہوتی ہو۔ یہ آپ کی خوش قسمتی تھی کہ آپ کی خواہش کے مطابق آپ کی تدفین مقبرہ بہشتی ربوہ میں ہوئی۔ آپ نے ۶ اگست ۱۹۷۱ء کو بروز جمعۃ المبارک صبح سوا چھ بجے بہاولپور میں انتقال فرمایا۔ جنازہ اسی روز بذریعہ ٹرک بہاولپور سے ربوہ لے جایا گیا۔ بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں جملہ حاضرین نے نماز جنازہ ادا کی جو محترم قاضی محمد نذیر صاحب فاضل لائلپوری نے پڑھائی۔ آپ نے جنازہ کو کندھا بھی دیا۔ بہشتی مقبرہ کے قطعہ صحابہ میں تدفین ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم سید مسعود مبارک شاہ صاحب سیکرٹری بہشتی مقبرہ نے دعا کرائی۔

بہاولپور کی جماعت کے دوستوں نے خاص طور پر محترم ڈاکٹر مبارک احمد صاحب اور جناب چوہدری بشیر احمد صاحب نے جنازہ کے ربوہ لے جانے کے سلسلہ میں کما حقہ مدد فرمائی اور دیگر غیر از جماعت دوستوں اور ان کی مستورات نے بھی اس سلسلہ میں ہمدردی اور مدد سے نوازا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اپنی صفت ستاری و غفاری کے تحت والدہ محترمہ کی مغفرت فرمائے انہیں جنت الفردوس میں جگہ عطا فرمائے۔ اور ہمیں اپنی رضامندی کی راہوں پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین یارب العالمین۔

اخبار الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ

چندہ تحریک خاص لجنہ اماء اللہ کی تحریک عاجزہ نے جلسہ سالانہ ۱۹۶۹ء کے موقعہ پر بہنوں کے سامنے پیش کی تھی اس تحریک کا خلاصہ یہ تھا کہ انشاء اللہ لجنہ اماء اللہ کے قیام پر ۱۹۷۲ء میں پورے پچاس سال ہو جائیں گے۔ اس خوشی میں لجنہ اماء اللہ کی ممبرات پانچ لاکھ روپے کا ایک فنڈ قائم کریں۔ جس کی مندرجہ ذیل اغراض ہوں گی۔

۱۔ ایک لاکھ روپے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اس غرض سے پیش کیا جائے کہ لجنہ اماء اللہ کی طرف سے کسی ایک زبان میں قرآن مجید کا ترجمہ شائع کیا جائے۔

۲۔ دفتر لجنہ اماء اللہ اور نصرت انڈسٹریل سکول اور فضل عمر جونیئر سکول کی تعمیر۔

۳۔ تاریخ لجنہ اماء اللہ کی اشاعت جس کی پہلی جلد شائع ہو چکی ہے۔ اس تحریک پر ڈھائی سال سے زائد گزر چکے ہیں لیکن ابھی تک صرف ایک لاکھ نواسی ہزار آٹھ سو تینتالیس روپے چندہ اس مد کا ہوا ہے۔ چندہ کی یہ رفتار بہت کم ہے۔ اس طرح تو ان سب کاموں کے لئے رقم مہیا کرنے میں کئی سال لگ جائیں گے۔ تمام لجنات اس طرف توجہ کریں جائزہ لیں کہ کس کس بہن نے ابھی تک اس چندہ میں حصہ نہیں لیا انہیں تحریک کریں اور چندہ میں شامل کریں جن کے وعدے اپنی استطاعت سے کم ہیں انہیں وعدہ میں اضافہ کی تلقین کریں۔ اس ماہ میں صرف سات ہزار سات سو چھپن روپے وصول ہوئے ہیں کم از کم دس ہزار ماہانہ چندہ اس مد کا آنا چاہیئے۔ پانچسو یا اس سے زائد چندہ دینے والی بہن کا نام لجنہ اماء اللہ کے ہال میں کندہ کروایا جائے گا۔ انشاء اللہ۔

مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

خوشگوار نتائج کیلئے صحیح خطوط پر محنت کرنا ضروری ہے

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے ہماری تربیت فرماتے ہوئے اس امر پر زور دیا تھا کہ محنت کے نتائج اچھے نہ نکلنے پر یہ نہیں کہنا چاہیئے کہ ہم نے تو محنت کی مگر نتیجہ اچھا نہیں نکلا دراصل نتائج اچھے پیدا کرنے کے لئے صرف محنت کافی نہیں بلکہ صحیح خطوط پر محنت کرنا اشد ضروری ہے۔ مثال کے طور پر دفتر ہذا کی طرف سے بعض دوستوں کے نام وعدہ جات بڑھانے کی اپیل کی جاتی ہے۔ اب اگر مقامی عہدیدار صرف یہی کافی سمجھیں کہ مکتوب الیہ حضرات تک مرکز کی اپیل پہنچا دی جائے تو ظاہر ہے نتیجہ خاطر خواہ نہیں نکل سکتا جب تک اس اپیل کے بعد پیروی نہ کی جائے اور متعلقہ دوستوں سے اس کا جواب بالمشافہ نہ لیا جائے۔ جماعت احمدیہ بہاولنگر کے سیکرٹری مال نے اس سلسلہ میں صحیح خطوط پر محنت کی ہے۔ چنانچہ وہ ایک دوست کے متعلق اطلاع بھجواتے ہیں کہ انہوں نے اپنے وعدہ بقدر ۱۰۰/- روپے کو بڑھا کر ۱۲۵/- روپے کر دیا ہے اور ادائیگی بھی فرما دی ہے۔ اس طرح ہر جماعت کے عہدیداران کرام تحریک جدید کے مالی جہاد میں مستعدی سے کام کریں اور اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے وارث بنیں۔

وکیل المال اول تحریک جدید ربوہ

(بقیہ صفحہ ۳)

کی عمارت کو بقا بخشے اور یہ کہ اس کا رحم اور اس کی بخشش آپ کو اپنے احاطہ میں رکھے اور میں نے لوگوں سے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ آپ بے رُخی نہ فرمائیں گے اور نہ انکار کریں گے۔ پس میں خوش ہوا کہ میری بات پوری ہوئی اور میری فراست نے خطا نہ کی اور آپ کے اخلاق نے مجھ میں یہ شوق پیدا کر دیا کہ میں آپ کو دیکھنے کا موقعہ پاؤں اور آپ کو مل کر سرور حاصل کروں۔ پس میں امید رکھتا ہوں کہ آپ خط وکتابت کے ذریعہ مجھے خوش کریں گے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ملاقات کا وقت آجائے اور اب میں آپ کی طرف اپنے اسی خط کے ساتھ اپنی کتاب کا ضمیمہ (انجام آتھم) بھی بھیجتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے دیگر احباب کو بھیجا ہے اور اس میں آپ کا ذکر ہے اور آپ کے خط کا بھی ذکر ہے اور میں امید رکھتا ہوں کہ آپ اس کو ضرور پڑھیں گے۔ خواہ آپ کے بعض کاموں میں حرج ہی واقع ہو آپ پر اور آپ کے خاندان پر سلام۔ فقط

اور آپ کو محمد سراج الحق جمالی نعمانی سلام کہتے ہیں۔ از قادیان ضلع گورداسپور ۲۲ شعبان [illegible]

مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے سالانہ اجتماع میں ہر مجلس کی نمائندگی ضروری ہے۔

خلائی تحقیق اور ہماری عظیم ذمہ داری

(بقیہ صفحہ ۲)

پر کمندیں ڈال رہی ہیں اور چاند تک اپنی رسائی پر بے حد خوش اور نازاں ہیں اور اپنی اس روش کے باعث نہایت ہی خطرناک عالمگیر تباہی کی طرف دوڑی جا رہی ہیں ہم پر بہت ہی عظیم ذمہ داری عائد ہوتی ہے اور وہ عظیم ذمہ داری یہ ہے کہ ہم پوری ہمت اور توانائی کے ساتھ پیغام حق پہنچا کر اس آنے والی تباہی سے ان اقوام کو خبردار کریں اور انہیں خدا کی امان کے نیچے لانے کی کوشش کریں۔ اور جب بھی نزولِ عذاب سے قبل یا اس کے بعد ان اقوام کی طرف سے ہزاروں ہزار کی تعداد میں مبلغین اور اساتذہ بھجوانے کا مطالبہ ہو تو ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے ہزاروں کی تعداد میں وہاں پہنچیں اور دین اسلام کی اشاعت میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں ان اقوام تک بہر صورت پیغام حق پہنچانے کے سلسلہ میں اپنی ذمہ داریوں کو سمجھنے ان کے لئے پوری تیاری کرنے اور پھر انہیں کما حقہ ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ اللّٰھم آمین۔

اعلان دارالقضاء

مکرم مہدی خان صاحب مرحوم کے مندرجہ ذیل ورثاء (۱) محمد شفیع (۲) محمد صادق ندیم (۳) محمد شریف (۴) مبارک احمد تنویر (۵) محمد افضل عابد (۶) حشمت آرا۔ (۷) سردار بانو معرفت آزاد بک بائنڈرز گولبازار ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد محترم مہدی خان صاحب مرحوم عرصہ تین سال سے فوت ہو چکے ہیں۔ مرحوم کے نام قطعہ نمبر ۲/۱۳ رقبہ ایک کنال واقع دارالعلوم شرقی ربوہ الاٹ ہے۔

ہم مرحوم کے جائز شرعی وارث ہیں لہذا استدعا ہے کہ قطعہ مذکورہ بالا مرحوم کے مندرجہ بالا ورثاء کے نام بحصص شرعیہ منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرمائیں۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ آج کل ہم مالی اور دیگر پریشانیوں میں مبتلا ہیں دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں ان سے نجات دے آمین۔

محی الدین مبشر۔ شاہدرہ۔

۲۔ خاکسار کے چچا زاد بھائی مکرمی بشیر احمد صاحب پر ایک سال سے ایک کیس چل رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ باعزت بری فرمائے۔ (محمود احمد۔ ٹنڈو محمد خان)

۳۔ میرے دوست نذر حسین صاحب کے والد محترم چوہدری عبدالکریم صاحب چک ۶۵ ضلع بہاولپور کینسر کی وجہ سے بیمار رہیں۔ احباب سے ان کی شفائے کاملہ عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (صفی اللہ صادق کریم نگر فارم ضلع تھرپارکر)

۴۔ عزیز خالد نعیم پسر عبدالرحمن صاحب امیر جماعت احمدیہ پاکپتن تقریباً ایک ماہ سے بخار اور گلے میں پھوڑا نکل آنے کی وجہ سے سخت بیمار ہے اس کی صحت کاملہ کے لئے احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے۔ (رفیق احمد جاوید مربی سلسلہ)

۵۔ میری پھوپھی جان حسن بیگم صاحبہ اہلیہ مختار احمد صاحب فوٹوگرافر کراچی کافی عرصے سے بیمار ہیں۔ وہ کل نور کلینک کراچی صدر میں داخل ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے (منصور احمد کراچی نمبر ۳)

۶۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی محمد مستقیم کا بازو گرنے کے باعث ٹوٹ گیا تھا ایک ماہ تک ملٹری ہسپتال میں بغرض علاج داخل رہا ہے اب بہاولنگر میں ہے احباب جماعت سے مکمل صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمد الیاس کارکن فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

۷۔ خاکسار بعض مالی پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری ان پریشانیوں کو دور فرمائے۔ آمین (بشیر احمد نذیر کارکن دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

نتیجہ امتحان فضل عمر درس القرآن کلاس منعقدہ ۱۳۵۰ ہش / ۱۹۷۱ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۳)

سرگودھا

مختار احمد بھٹی ۸۲
خالد پرویز بھٹی " ۷۹
مظفر احمد ندیم " ۶۸
ملک محمد حسین " ۱۶۵
محمد اقبال ۱۶۲
محمد حیات ۸۰
خان محمد ۶۶

لائل پور

عبدالحمید ثانی ۱۱۱
محمد انور خواجہ ۱۶۶
نعیم ضیاء ۱۷۰
محمد اجمل تبسم ۱۵۵
مبشر احمد شاہین ۱۶۴
عبدالباسط طارق بٹ ۱۶۴
وسیم احمد ۱۲۶
امتیاز احمد ۱۵۵
محمد تسلیم ۱۱۱
محمود احمد ۱۱۵
خالد محمود ۱۶۱
محمود احمد ۷۴
محمد ذوالفقار ستار ۱۲۳
ارشد علی ۶۷
مسرور احمد ۱۷۱
محمد رفیع ۷۴
نذیر احمد عاصی ۱۲۳
عبدالباسط ۹۲
مسعود احمد ۱۰۸
منصور احمد ۶۶
محمد اصغر خان ۱۰۳

لاہور

محمد اشفاق ۱۰۳
آغا سلطان احمد ۹۹
خالد محمود ۱۱۵
مبشر خلیل ۱۱۳
مبارک علی اصغر ۷۰
ملک عبدالسمیع سہیل ۱۷۱
ناصر احمد مولوی ۱۵۷
اعجاز احمد چوہدری ۱۷۲
مبشر احمد ۱۱۷
نصراللہ پرویز ۱۶۹
مظفر احمد ۱۳۳
منظور احمد ۱۲۵
سعید احمد نعیم ۱۱۱
رانا نسیم احمد ۱۶۹
حامد مستمر لودھی ۶۶

اللہ علی لاہور ۱۱۷
محمد ذوالنواز ۱۴۸
سید احمد شاہ ۱۶۰
منور احمد ۶۲

بہاولپور

محمد خان ۸۰
سعید احمد اعوان ۱۲۹

گوجرانوالہ

حفیظ اللہ خان ۱۶۵
عزیز الرحمن ۱۷۰
عبدالمجید ۱۶۰
بشارت احمد ۸۰
حکیم فضل کریم (ناخواندہ) ۱۱۱
محمد عارف ۶۰
طاہر محمود ۱۳۱
ایاز احمد ورک ۱۰۳
مبشر احمد حبیب ۱۵۶
بشیر احمد کھوکھر ۸۳
مبشر احمد ظفر ۱۵۶
قاضی محمد شریف ۱۱۸
عبدالبصیر بھٹی ۱۳۲

سکھر

عبدالعزیز ۱۳۹

میانوالی

محمد انور ۱۵۸

ڈیرہ غازیخان

امام بخش صاحب ۱۳۵
امیر احمد رشید ۱۷۱
محمد اسلم ۹۷
علی محمد ۱۵۱
محمد اشرف ۱۵۰

سیالکوٹ

محمد طارق ۱۵۶
برکات احمد کھوکھر ۷۲
نذیر احمد مغل ۹۹
برکات احمد ۱۴۷
رشید احمد ۱۱۳
مبارک محمود ۱۰۴
محمود احمد ۱۲۴

(باقی)

گیسٹال کیپسول
تبخیر معدہ اور بدہضمی کا مستقل علاج ہے
آٹھ روپے
اے ربوہ فارمیسی پوسٹ بکس ۱۲۹۹ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اسلام نے صفاتِ الٰہیہ کے بارہ میں ایک جامع تعلیم پیش کی ہے

صفاتِ الٰہیہ کا ایک جلوہ تو صفاتِ تنزیہی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے اور دوسرا جلوہ صفاتِ تشبیہی کے رنگ میں

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ سورۃ الشعراء کی تفسیر فرماتے ہوئے لکھتے ہیں:-

"اسلام نے (صفاتِ الٰہیہ کے) بارہ میں ایک جامع تعلیم بنی نوع انسان کے سامنے پیش کی ہے اور بتایا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی صفات اپنے اندر دو قسم کی جلوہ گری رکھتی ہیں۔ اس کا ایک جلوہ تو صفات تنزیہی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے جو اس کو اُن تمام قسم کی کثافتوں سے جو مادیات میں پائی جاتی اور مخلوقات میں دکھائی دیتی ہیں منزّہ اور پاک ٹھہراتا ہے۔ اور ایک جلوہ صفاتِ تشبیہی کے رنگ میں ظاہر ہوتا ہے یعنی ایسی صفات کی شکل میں جو مخلوق کی صفات کے مشابہ نظر آتی ہیں چنانچہ وہ بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ جو تمام کائنات کا نقطۂ مرکزی ہے وہ اَحَد یعنی اپنی ذات میں اکیلا اور منفرد ہے۔ وہ اَلصَّمَد یعنی ایسی ہستی ہے جس کے سب محتاج ہیں مگر وہ کسی کا محتاج نہیں وہ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ ہے۔ یعنی نہ تو اس سے آگے کوئی اولاد پیدا ہوتی ہے اور نہ وہ خود کسی کی اولاد میں سے ہے۔ وہ لَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ ہے۔ یعنی نہ تو کوئی متوازی طاقت اُس کے ساتھ موجود ہے اور نہ اُس کے بالمقابل کوئی اور طاقت موجود ہے۔ وہ اوّل و آخر ہے یعنی تمام اشیاء کی علّت العلل ہے اور سب کی سب مخلوق اسی کی طرف لوٹتی ہے وہ قدیر ہے یعنی ہر اس بات پر قادر ہے جس کا وہ ارادہ کرتا ہے وہ اَلْحَیّ ہے یعنی ہمیشہ زندہ رہنے والا اور دوسروں کو زندہ رکھنے والا ہے وہ اَلْقَیُّوْم ہے یعنی اپنی ذات میں قائم اور سب کو قائم رکھنے والا ہے۔ وہ رَبُّ الْعَالَمِیْن ہے یعنی سب جہانوں کو پیدا کرنے اور اُن کو پالنے والا ہے۔ وہ اَلرَّحْمٰن ہے یعنی بنی نوعِ انسان کو جس قدر ضروریات پیش آنے والی تھیں اُن تمام ضروریات کو اُس نے انسان کی پیدائش سے پہلے ہی محض اپنے فضل اور انعام کے طور پر مہیا کر دیا ہے۔ وہ اَلرَّحِیْم ہے یعنی تمام محنتوں اور کوششوں کے اعلیٰ نتائج پیدا کرنے والا ہے وہ مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن ہے یعنی ان نتائج کے علاوہ جو اس کی طرف سے طبعی قانون کے ماتحت نکلتے رہتے ہیں اس نے ہر کام کی ایک انتہا مقرر کی ہے جہاں پہنچ کر اُس کا آخری فیصلہ صادر ہو جاتا ہے اور نیک انسان اپنے کاموں کا اچھا بدلہ اور برا انسان اپنی برائیوں کی سزا پا لیتا ہے۔ مگر یہ بدلے اور جزائیں اللہ تعالیٰ کی مالکیّت کے ماتحت ہوتی ہیں۔ یعنی وہ صرف سزا ہی نہیں دیتا بلکہ اگر چاہتا ہے تو اپنے بندوں کو معاف بھی کر دیتا ہے وہ عَلِیْم ہے یعنی ایک ایک ذرّہ کا اُس کو علم ہے بلکہ انسانی فطرت کے مخفی اسرار تک سے آگاہ ہے وہ سَمِیْع ہے یعنی لوگوں کی دُعاؤں اور ان کی التجاؤں کو سُننے والا ہے وہ قہّار ہے یعنی ہر ایک چیز اس کے قبضۂ قدرت میں ہے وہ جبّار ہے یعنی ہر فساد کی اصلاح کرتا ہے وہ وہاب ہے یعنی بندوں کو اپنے انعامات سے وافر حصّہ دیتا ہے وہ غَفُوْر ہے۔ یعنی لوگوں کی خطاؤں سے چشم پوشی کرتا ہے وہ مُہَیْمِن ہے یعنی ہر ایک چیز کا محافظ و نگران ہے وہ اَلسَّلَام ہے یعنی لوگوں کو سلامتی دینے والا ہے۔ وہ اَلْقَابِض ہے یعنی ہر ایک چیز کو ایک حد کے اندر رکھنے والا ہے وہ اَلْبَاسِط ہے یعنی کشائش اور فراخی پیدا کرنے والا ہے وہ اَلرَّافِع ہے یعنی پستی سے بلندی تک پہنچانے والا ہے۔ وہ اَلْحَفِیْظ ہے یعنی مخلوق کی حفاظت کرنے والا ہے وہ اَلْمُتَکَلِّم ہے یعنی لوگوں سے کلام کرنے والا اور اُن پر اپنے الہامات نازل کرنے والا ہے۔ غرض اسلام ایک کامل الصفات خدا دُنیا کے سامنے پیش کرتا ہے۔ وہ عیسائیت کی طرح صرف یہ کہہ کر خاموش نہیں ہو جاتا کہ خدا محبّت ہے۔ نہ تورات کی طرح صرف چند صفات کا تفصیلاً ذکر کیا ہے جن کا انسانی پیدائش کے ساتھ تعلق ہے۔ گویا سب آسمانی ڈیپارٹمنٹس کو اس نے ننگا کر کے دکھا دیا ہے جو اُس کے مِنَ السَّمَاء ہونے کا ثبوت ہے۔

اسلام نے صفاتِ الٰہیہ کا ایک جامع نقشہ پیش کرنے پر ہی اکتفاء نہیں کیا بلکہ اُس نے بنی نوع انسان کو یہ بھی بتایا ہے کہ اگر تم اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا چاہتے ہو تو اسکا طریق یہ ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کے رنگ میں رنگین ہونے یعنی اس کی صفات کی نقل کرنے کی کوشش کرو۔"

(تفسیر سورۃ الشعراء صفحہ ۱۹۷-۱۹۸)

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے اساتذہ اور طلباء سے ضروری گذارش

آپ کو علم ہو چکا ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال ہمارا نتیجہ جماعت دہم کیفیت اور کمیت دونوں کے لحاظ سے عمدہ رہا ہے جس کی وجہ سے ہماری ذمہ داریاں بہت بڑھ گئی ہیں۔ مومن کا قدم ہر آن آگے ہی آگے اٹھتا ہے جس کے لئے ہمیں ابھی سے کمر ہمت کس لینی چاہیئے۔ چند روز ہوئے خطوط کے ذریعہ اساتذہ کرام (طبقہ ہائی و پرائمری) کی خدمت میں لکھ چکا ہوں کہ ۳ر ستمبر کی بجائے یکم ستمبر کو ان کی حاضری لازمی ہے تاکہ طلباء کی آمد سے پیشتر ہی ہم اپنا لائحہ عمل اور طریق کار وضع کر کے بنیادی مسائل طے کر لیں اس اعلان کے ذریعہ میں انہیں یاد دہانی کراتا ہوں۔

طلباء اور ان کے والدین سے میری گزارش ہے کہ ہر طالب علم کے لئے لازمی ہے کہ وہ ۳ر ستمبر تک ربوہ پہنچ کر ۴ر ستمبر کو سکول میں باقاعدہ حاضر ہو۔ اور تعلیمی کام میں منہمک ہو جائے۔ جماعت دہم کے طلباء نوٹ کر لیں کہ ۶ر ستمبر تا ۱۰ر ستمبر ان کا ایک خصوصی ٹیسٹ تمام لازمی مضامین میں ہوگا۔ جس میں فیل ہونا یا امتحان سے غیر حاضری ایک بہت بڑی کوتاہی ہوگی جس کی ذمہ داری والدین اور طلباء پر ہوگی۔

(ہیڈ ماسٹر)

ہفتہ وصولی تحریک جدید

"آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو"

حضرت فضل عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے تحریک جدید کے متعلق احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا:-

"تم نے جس شخص کے ہاتھ میں ہاتھ دے کر یہ اقرار کیا ہے کہ تم اپنی جانیں اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی وجاہت سب کچھ اس پر قربان کر دو گے وہ تم سے قربانی کا مطالبہ کرتا ہے اور تمہارے مال تم سے مانگتا ہے۔ تمہارا فرض ہے کہ تم آگے بڑھو اور اپنے عہد کو پورا کرو۔"

احباب جماعت! آیئے ہم اپنے عہد کو پورا کر دکھائیں۔ اسی غرض سے یکم ستمبر سے ۷ر ستمبر تک ہفتہ وصولی تحریک جدید منایا جا رہا ہے۔ اس ہفتہ میں چندہ تحریک جدید کی ادائیگی کا خاص اہتمام فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔ آمین۔

(قائمقام) وکیل المال اوّل

انصار اللہ اور ششماہی جائزہ!

ناظمین انصار اللہ اور زعماء مجالس کی خدمت میں قیادت مال کی طرف سے ششماہی جائزہ بھجوایا جا چکا ہے۔ اُمید ہے کہ اس کی روشنی میں ہر قسم کی کمی کو سالانہ اجتماع کی آمد سے پہلے پہلے پورا کر لیا جائے گا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

درخواست دُعا

۱۔ عزیزم برادرم سعید احمد سہیل چند یوم سے ملیریا بخار میں مبتلا ہے بعض اوقات ٹمپریچر بہت زیادہ ہو جاتا ہے۔ کمزوری بہت ہو گئی ہے احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواستِ دُعا ہے۔ (بشیر احمد انجم یوسف کاٹیج۔ ربوہ)

۲۔ مکرم برادرم نصیر احمد صاحب طارق کارکن نظارت اشاعت لٹریچر و تصنیف کے لئے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صالح اولاد سے نوازے۔ آمین

(محمد جلال شمس شاہد مربی سلسلہ)

9949

رجسٹرڈ